

انتقاد

شائع کردہ شعبہ نشر و اشاعت جماعت اسلامی

اسلامی پاکستان، تعداد صفحات ۲۷۲۔ بڑی تقطیع۔ کاغذ معمولی، کتابت و طباعت گوارا۔ قیمت سٹا ایڈیشن چار روپے، اعلیٰ ایڈیشن چھ روپے۔ ملنے کا پتا: ۵۔ اے ذیلدار پارک اچسرہ لاہور۔

یہ کتاب اپنے موضوع پر کوئی مستقل مربوط تصنیف نہیں۔ جماعت اسلامی پاکستان کی اقتصادی پروگرام کمیٹی نے اب سے چند سال پہلے ملک کے معاشی مسائل کے متعلق ایک رپورٹ مرتب کی تھی، جس میں موجودہ اقتصادی بحران کا تجزیہ کر کے اس کے اسباب و علل کی نشاندہی کے ساتھ ایسی تجاویز پیش کی گئی تھیں جو اسلامی نقطہ نظر سے مسائل کو حل کرنے میں معاون ثابت ہو سکیں۔

اس رپورٹ کا سب سے زیادہ اہم اور خوش آئند پہلو یہ ہے کہ اس کے مرتب کرنے والے اہل علم فکر ہیں اور ایک حد تک قدیم و جدید علوم سے واقفیت رکھتے ہیں۔

کمیٹی کے ارکان کی کارگزاری دیکھ کر یہ کہا جاسکتا ہے کہ من حیث المجموع ان میں کم و بیش صلح و صلاحیت لوگ ہیں۔ اس لئے ان کی کاوش مطلوبہ نتائج حاصل کرنے میں مؤثر کردار ادا کر سکتی ہے۔ اس کمیٹی میں علماء اور جدید تعلیم یافتہ دونوں قسم کے لوگ ہیں۔ چونکہ ان میں باہمی تعاون اور اشتراک عمل کی روح کارفرما ہے اس لئے ایک گروہ میں جو کمی ہوتی ہے اسے دوسرا گروہ بطریق احسن پورا کر دیتا ہے۔

کمیٹی نے اسلامی مآخذ و مصادر سے وہ تمام نکات سلیقے کے ساتھ جمع کر دیئے ہیں جو اسلامی اقتصادیات میں اساس کی حیثیت رکھتے ہیں اور جو وقت کے موجودہ معاشی مسائل کے حل میں ہماری رہنمائی کر سکتے

ہیں۔ اس کا مطالعہ بلاشبہ ہر اس شخص کے لئے مفید ہوگا جو معاش کے باب میں اسلامی تعلیمات سے آگاہی حاصل کرنا چاہتا ہے۔

اس رپورٹ کی ترتیب و تہذیب کا کام جناب نعیم صدیقی نے پروفیسر خورشید احمد کے تعاون سے کیا ہے۔ جیسا کہ نعیم صدیقی صاحب نے اپنے پیش لفظ میں اعتراف کیا ہے۔ اس کتاب میں مسائل اور ان سے متعلقہ مواد کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ استنباط، استخراج، استدلال اور تفریح مسائل کے ذریعہ اسلامی نظام معیشت کے عنوان پر ایک جامع اور مبسوط کتاب کی ضرورت باقی رہتی ہے، اس ضرورت کی تکمیل پر اگر کوئی شخص کمر بستہ ہو تو یہ کتاب اس کے کام آسکتی ہے۔

مصنف: پروفیسر محمد مسعود احمد۔ شائع کردہ مرکزی مجلسِ رضا، لاہور۔ کاغذ عمدہ کتابت و طباعت

فاضل بریلوی اور ترک موالات

نفس۔ تعداد صفحات ۷۲، ہدیہ دعائے خیر بحق معادین مجلسِ رضا۔ ۲۰ پیسے ڈاک خرچ بھیج کر مرکزی مجلسِ رضا، روشن اسٹریٹ، نیامزنگ، لاہور سے بلا قیمت طلب کی جاسکتی ہے۔

یہ کتابچہ تین حصوں میں منقسم ہے۔ پہلا حصہ سوانحی ہے، دوسرے حصے میں پس منظر کی تصویر کشی کی گئی ہے اور تیسرے حصے میں تحریک ترک موالات کی نسبت فاضل بریلوی کے موقف اور نقطہ نظر کا بیان ہے۔

روح کتاب پر عنوان پڑھ کر یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ فاضل بریلوی کون بزرگ ہیں، اندر کا حصہ پڑھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس سے مراد مولانا احمد رضا خان بریلوی ہیں۔ معلوم نہیں سرورق کے لئے معروضہ نام کو چھوڑ کر دوسرا نام اختیار کرنے میں کیا مصلحت ہے۔ نیز اس نام کی نوعیت کیا ہے، کتاب میں کہیں ہر اس کی صراحت نہیں ملتی۔

شرک و بت پرستی کے گہوارہ ہندوستان میں اسلام کے پیغام توحید اور توحید کی بنیاد پر قائم جداگانہ تصور قومیتِ اسلامی کو بے اثر بنانے کے لئے ہر دور میں کوئی نہ کوئی فتنہ سرا اٹھاتا رہا ہے۔ اسی قسم کا ایک فتنہ اس وقت بھی نمودار ہوا جب گاندھی جی نے انگریزوں کے خلاف تحریک ترک موالات شروع کی، اور مسلمانوں کو یہ کہہ کر اس میں شمولیت کی دعوت دی کہ ہندوستان میں بسنے

والے ہندو مسلمان ایک قوم ہیں اور انہیں متحد ہو کر انگریزوں کے خلاف تحریک چلانی چاہیے۔ اس دعوت کے منہرات مسلمانوں کے حق میں جتنے خطرناک تھے بعد کے تجربات نے خود انہیں آشکارا کر دیا۔ اس خطرے کی طرف سب سے پہلے جس شخص نے نشاندہی کی وہ مولانا احمد رضا خان بریلوی تھے۔ یہ انتباہ گویا اُس دو قومی نظریے کا اعلان تھا جس کی بنیاد پر آگے چل کر پاکستان بنا۔ اس کتابچے میں اس عنوان پر بڑے موثر انداز میں اختصار اور جامعیت کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔

مقالات وحید | اس کتابچے میں ہمارے پرانے رفیق کار اور نئے مصنف جناب عبدالوحید صاحب صدیقی نے جو مولوی مولانا سے زیادہ پروفیسر کہلانے کے خواہاں ہیں نے اپنے چھوٹے بڑے ۲۳ مضامین و مقالات کو یکجا کر دیا ہے۔ خالد ندیم پبلیکیشنز، کشمیری بازار راولپنڈی نے اس مجموعے کو بڑے اہتمام سے شائع کیا ہے اور اسی اہتمام سے اس کی قیمت مقرر کی ہے۔ چھوٹی تقطیع (پاکٹ سائز) کے ۱۹ صفحات پر مشتمل اس کتاب کی قیمت ساڑھے سات روپے رکھی گئی ہے۔ کاغذ بہت عمدہ استعمال کیا گیا ہے۔ کتابت جلی حروف میں کی گئی ہے۔ دیگر تکلفات کے علاوہ عنوانات اور عبارت کے خاص خاص حصے سرخ روشنائی کے ذریعے نمایاں کئے گئے ہیں، جلد کپڑے کی ہے۔ رنگین گردپوش سرپوش بھی ہے اور تریپوش بھی۔

اس مجموعے میں شامل مضامین میں بڑا تنوع ہے، موضوع اور مواد کے اعتبار سے بھی اور حجم و ضخامت کے لحاظ سے بھی۔ حضرت ابو بکر صدیق، شاہ ولی اللہ اور لعل شہباز قلندر سے لے کر گوریلا اور انسان تک جیسے عنوانات پر غامد فرسائی کی گئی ہے۔ بعض مضامین ایک صفحے کے بھی ہیں بعض دو یا تین کے اور بعض بیس یا تیس صفحات کے۔ ان میں زیادہ تر مضامین علمی اور تحقیقی ہیں، اور ان میں عبدالوحید صدیقی کی شخصیت ہر جگہ نمایاں ہے۔ ————— عبدالوحید صدیقی ایک مذہبی گھرانے کے چشم و چراغ ہیں۔ بقول ضمیر جعفری ان کی ابتدائی تربیت صحن مسجد میں ہوئی۔ کچھ عرصہ مسجد میں خطیب بھی رہے۔ مسجد سے نکل کر اورینٹل کالج اور سندھ یونیورسٹی کے شعبہ تقابلی ادیان میں معلم کے فرائض انجام دیئے۔ آجکل انکم ٹیکس آفیسر ہیں، انہوں نے بڑی سرعت سے ترقی کی منزلیں طے کی ہیں۔ ان کی شخصیت کے ساتھ ساتھ ان کا فن بھی ارتقائی مراحل طے کرتا رہا ہے۔ (شرف الدین اصلاحی)